فون: ۴۴۹ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ — جمعرات ۔ ۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ ؛ ۱۹ نبوت ۱۳۶۰ ہش ؛ ۱۹ نومبر ۱۹۸۱ء — نمبر ۲۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوعِ انسان کو آخری تباہی سے بچانے کی پوری کوشش کریں

جب تک آپ میں سے ہر فرد نمونہ نہیں بنتا وہ دوسرے کو متاثر نہیں کر سکتا:

جماعت احمدیہ اتر پردیش (بھارت) کی پندرھویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام:

جماعت احمدیہ اتر پردیش (بھارت) کی پندرھویں سالانہ کانفرنس ۱۷۔۱۸ اکتوبر کو دارالسی (بنارس) شہر میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت اُتر پردیش کی درخواست پر انہیں ایک خصوصی پیغام سے نوازا۔ حضورِ انور نے فرمایا ہے کہ پہلے وقت میں اسلام مسلمان اولیاء، صوفیاء اور درویشوں کی انتھک دعاؤں اور کوششوں کے نتیجہ میں پھیلا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ جب تک آپ لوگوں میں سے ہر ایک فرد دین کی تعلیم کا نمونہ نہیں بنتا وہ دوسرے کو متاثر نہیں کر سکتا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ برقی پیغام کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب کے دوران پڑھ کر سنایا۔ یہ پیغام ہفت روزہ "بدر" قادیان کے شمارہ ۵ نومبر ۱۹۸۱ء کے صفحہ ۴ پر شائع ہوا ہے۔ "بدر" کے شکریہ کے ساتھ حضورِ انور کے اس قیمتی پیغام کا مکمل متن ہدیۂ قارئین ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

بھائیو! السلام علیکم

اتر پردیش کی پندرھویں سالانہ کانفرنس کے مبارک موقعہ پر آنے والے سبھی احمدی بھائیوں کو دلی مبارکباد دیتا ہوں۔ آج انسان میں اپنے معبودِ حقیقی سے دُور چلے جانے کی وجہ سے سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔ احمدی جماعت کے افراد کو قادرِ مطلق خدا سے قریبی تعلق کی وجہ سے ہی دماغی اور دلی سکون حاصل ہے۔ آپ لوگ خدا کے بتائے ہوئے راستہ پر مضبوطی سے قائم رہیں اور نوعِ انسان کو آخری تباہی سے بچانے کی پوری کوشش کریں۔ یاد رکھیں کہ پہلے وقت میں اسلام مسلمان بادشاہوں، شہنشاہوں کے ذریعہ نہیں بلکہ مسلمان اولیاء اور صوفیاء کرام اور درویشوں کی انتھک کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں پھیلا ہے۔ جب تک آپ کا ہر ایک فرد اسلامی تعلیم کا نمونہ نہیں بنتا وہ دوسرے کو متاثر نہیں کر سکتا۔ ہمارے سلف صالحین اور بزرگوں نے اللہ کے راستے میں اور اسلام کو پھیلانے کے لئے سخت تکالیف برداشت کی ہیں۔ آپ بھی ان کے نمونہ پر چلیں۔ اللہ آپ سب کی مدد فرمائے اور آپ کو دنیا کے لئے نمونہ بنائے۔ آمین۔

(دستخط) مرزا ناصر احمد

. . . . . .

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لیے صرف جمعرات کا دن مقرر ہے دیگر ایام میں ملاقات نہیں ہوتی۔

۲۔ انفرادی یا اجتماعی ملاقات کے لیے تحریری طور پر پیشگی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے براہ کرم منظوری کی اطلاع ملنے پر ہی ملاقات کے لیے تشریف لاویں۔

۳۔ انفرادی ملاقات کی اجازت صرف اہم اور اشد ضروری امور کے لیے ہی ہوتی ہے۔

احباب خاص طور پر نوٹ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حمید احمد کلیم
(پرائیویٹ سیکرٹری)

جماعت انڈونیشیا کا کامیاب جلسہ سالانہ اور اجتماع انصار اللہ

ربوہ ۱۰۔ (وکالت تبشیر سے) جکارتہ انڈونیشیا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا جلسہ سالانہ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ نومبر ۱۹۸۱ء کو بخیر و خوبی اور پوری کامیابی سے منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔ اس سے ایک دن پہلے یعنی ۹ نومبر ۱۹۸۱ء کو مجلس انصار اللہ انڈونیشیا کے پہلے اجتماع کا انعقاد عمل میں آیا۔ تار میں بتایا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ میں تین ہزار احمدی احباب شامل ہوئے۔ صوبائی وزراء اور بعض ضلعی افسران نے بھی جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت انڈونیشیا کے ایمان میں مضبوطی اور استقامت عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں اسلام آباد سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ کل دوپہر کی بذریعہ ٹیلی فون اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ طبیعت بلڈ پریشر زیادہ ہو جانے کی وجہ سے زیادہ خراب ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کے پاک وجود کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

ضروری اعلان

سالِ گذشتہ کے جلسہ سالانہ پر غیر ملکی مہمانوں کے لئے ترجمانی کا نظام مکرم منیر احمد صاحب فرخ کی زیرِ نگرانی قائم کیا گیا تھا۔ اس سلسلہ میں جن اصحاب نے ان کے ساتھ کام کیا تھا وہ جلد تر اپنے پتہ جات سے اُن کو اس پتہ پر مطلع کریں۔

مکرم منیر احمد صاحب فرخ
مکان نمبر ۳۰۱ — G/8/2
اسلام آباد
فون: دفتر: ۴۲۶۱۱ — گھر: ۵۲۷۸۱

— عبد الرشید یحییٰ۔ انچارج شعبہ ترجمانی جلسہ سالانہ۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم کہتا ہے کہ تم سے سوال کیا جائے گا کہ دنیا میں عزت کے حصول کے لئے اور دنیا میں شرف حاصل کرنے کے لئے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک حسین ترین تعلیم ہم نے تمہاری طرف بھیجی تھی: بتاؤ تم نے کہاں تک اس پر عمل کیا۔ عمل کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اس کا علم ہو اور ہمیں اس سے پوری واقفیت ہو۔" (الفضل ۱۳ اپریل ۱۹۶۶ء)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ

۱۹ نبوت ۱۳۶۰ ہش

اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی ناقدری کا عبرتناک انجام

اللہ تعالیٰ مومنوں کے ایمان کو بڑھانے اور اس میں پختگی پیدا کرنے کی غرض سے اپنی قادرانہ تجلی کے ذریعہ تازہ بتازہ نشان ہائے صداقت ضرور ظاہر فرماتا ہے۔ یہ نشان الٰہی مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب بنتے ہیں جو ان نشانوں کی قدر کرتے ہوئے شکرگزاری کا طریق اختیار کرتے ہیں اور سابق بالخیرات بن کر اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شکرگزار بندے ہیں۔ اس شکرگزاری کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نشان نمائی کا سلسلہ دراز سے دراز تر ہوتا چلا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں وہ ترقیات سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں۔

برخلاف اس کے جو مومن اللہ تعالیٰ کے تائیدی نشانوں کی قدر نہیں کرتے اور اعمال صالحہ کی بجا آوری میں آگے قدم بڑھا کر شکرگزاری کا حق ادا نہیں کرتے وہ اپنی اس روش سے بہت بڑا خطرہ مول لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا راہ حق پر قائم رہنا ممکن نہیں رہتا۔ اور آخری نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ وہ ایمان سے ہاتھ دھو کر گمراہی کی طرف واپس لوٹ جاتے ہیں اور اپنے آپ کو راندۂ درگاہ بنا لیتے ہیں اس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک بہت ہی عبرتناک مثال سے واضح کیا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نشانات الٰہیہ کی ناقدری کرنے والے ایک شخص اور اس کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

(الاعراف آیات ۱۷۶، ۱۷۷)

ترجمہ:۔ (اے نبی!) انہیں اس شخص کے حالات پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنے نشانات دیئے تھے۔ پھر وہ ان سے پھسل کر الگ ہو گیا پس شیطان ان کے پیچھے چلا اور وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (نشانوں) کے ذریعہ سے اونچا کر دیتے۔ لیکن وہ زمین کی طرف جا گرا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا پس اس کی حالت اس کتے کی حالت کی طرح ہے جسے مارنے کے لئے تو کوئی چیز اٹھائے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے۔ یہی حال اس قوم کا ہے جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تو یہ حالات انہیں سنا تا کہ وہ کچھ سوچیں۔

بائیبل میں بھی ذکر آتا ہے اور مفسرین نے بھی ایک شخص بلعم باعور کے حالات کا اس ضمن میں ذکر کیا ہے۔ اس کے حالات ان آیات میں بیان کردہ شخص کے حالات سے ملتے ہیں۔ ان آیات کا کوئی معین شخص مصداق ہے یا نہیں۔ یہ امر دیگر ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ایک مثال ہے کہ جو بھی ایمان لائے بظاہر نیک ہونے کے باوجود نشانات الٰہیہ کی ناقدری کرے گا اس پر یہ صادق آجائے گی اور وہ بلعم باعور بن جائے گا۔ سوچنے والی بات یہ ہے کہ نشانات اللہ تعالیٰ اس لئے ظاہر کرتا ہے کہ مومنوں کا ایمان بڑھے اور وہ ایمان باللہ اور اس کے مطابق اعمال صالحہ بجا لانے میں اور زیادہ ترقی کریں اور اس طرح انعامات الٰہیہ کے مستحق بنیں۔ لیکن ایمان انہی کا بڑھتا ہے اور وہی اعمال صالحہ میں ترقی کرتے ہیں جو نشانات الٰہیہ کی قدر کرتے ہیں برخلاف اس کے جو نشانات الٰہیہ کی قدر نہیں کرتے اور شکرگزاری کا طریق اختیار نہیں کرتے وہ سخت خسارہ میں رہتے ہیں۔ یہ لاپرواہی انہیں لے ڈوبتی ہے حتیٰ کہ وہ بالکل دنیا کے بندے بن جاتے ہیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی میں ہی ان کے دن رات بسر ہونے لگتے ہیں ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے کتے سے تشبیہ دی ہے۔ جو ہر حال میں ہانپتا ہی رہتا ہے۔ اسی طرح ان لوگوں کو بھی نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے سوا اور کوئی کام سوجھتا ہی نہیں اس سے ظاہر ہے کہ نشانات الٰہیہ کی ناقدری معمولی فروگزاشت نہیں ہے۔ یہ انسان کو کہیں کا نہیں رہنے دیتی۔ اور اسے راندۂ درگاہ بنا چھوڑتی ہے۔

ان سے اگلی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کا ذکر کر کے جو آیات الٰہیہ کو جھٹلاتی ہے اور پھر اس کے عبرتناک انجام پر روشنی ڈال کر اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ مومنین میں سے جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی ناقدری کر کے غلط راستہ پر پڑ جاتے ہیں بالآخر ان کا انجام بھی آیات الٰہیہ کو جھٹلانے والوں جیسا ہی ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نشانات الٰہیہ کو جھٹلانے والی قوم اور اس کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ۝

(الاعراف ۱۷۸ تا ۱۸۰)

ترجمہ:۔ اس قوم کی حالت بہت بری ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ (اس فعل سے) صرف اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جن کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والے ہوتے ہیں اور ہم نے جنوں اور انسانوں کو رحمت کے لئے پیدا کیا ہے۔ مگر ہوتا یہ ہے کہ ان میں سے اکثر جہنم کے مستحق ہو جاتے ہیں۔ ان کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں، اور ان کے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سنتے نہیں۔ وہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر (اصل بات یہ ہے کہ) وہ بالکل جاہل ہیں۔

مومنوں میں سے آیات الٰہیہ کی ناقدری کرنے والوں کے انجام کے معاً بعد نشانات الٰہیہ کو سرے سے جھٹلانے والے منکروں کے عبرتناک انجام کے ذکر سے صاف عیاں ہے کہ ناقدری کرنے والوں کا انجام بھی جھٹلانے والوں کے انجام سے کسی طرح کم نہیں ہوتا کیونکہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی ناقدری کر رہا ہوتا ہے۔ وہ بھی دراصل اپنے عمل سے انہیں جھٹلا ہی رہا ہوتا ہے۔ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے نشانوں کو جھٹلاتا ہے خدا تعالیٰ اسے اصلاح کی غرض سے ڈھیل ضرور دیتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ وہ ڈھیل سے فائدہ اٹھانے اور اپنی اصلاح کرنے کی بجائے نشانات کو جھٹلانے میں اور زیادہ دلیر ہو جاتا ہے۔ اس طرح وہ آہستہ آہستہ ہلاکت کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے اور ہلاکت کی طرف اپنی حرکت سے وہ ہوتا ہے بے خبر۔ اس بے خبری کی وجہ سے اصلاح کا موقعہ اس کے ہاتھ آتا ہی نہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آگے چل کر فرمایا:۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝

(الاعراف آیات ۱۸۳، ۱۸۴)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے راستوں سے جن کو وہ جانتے نہیں (ہلاکت کی طرف) کھینچتے لائیں گے۔ اور میں انہیں (سرپرست) ڈھیل دے رہا ہوں۔ میری تدبیر بڑی مضبوط ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ کے نشانوں کی بے قدری بہت خطرناک فروگزاشت ہے۔ اس کے نتیجہ میں انسان غیر شعوری طور پر ہلاکت کی طرف جا رہا ہوتا ہے اور ایک وقت آتا ہے کہ اسی بے خبری میں وہ ہلاکت کے گڑھے میں جا گرتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو اس کے ظاہر کردہ نشانوں کی قدر کرنے اور شکرگزاری کی راہ اختیار کرتے ہوئے ایسے اعمال بجا لانے کی پُرزور تلقین فرمائی ہے کہ جس پر چل کر وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے والے بنیں اور اس کے بڑے بڑے انعاموں کے وارث قرار پائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دُعا کی اہمیت و ضرورت اور اِس کی قبولیت کے طریق

مکرم چوہدری رشید الدین خان صاحب غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

(۶)

"نفل کے ذریعہ انسان بہت بڑا درجہ اور قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اولیاء اللہ کے زمرہ میں داخل ہو جاتا ہے پھر من عادلی ولیاً فقد بارزتہ للحرب جو میرے ولی کا دشمن ہو میں اس کو کہتا ہوں کہ اب میری لڑائی کے لئے تیار ہو جا۔ حدیث میں آیا ہے کہ خدا شیرنی کی طرح جس کا کوئی بچہ اٹھا لے جاوے اس پر جھپٹتا ہے۔

غرض انسان کو چاہیئے کہ وہ اس مقام کو حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ سعی کرتا رہے موت کا کوئی وقت معلوم نہیں کہ کب آجاوے۔ مومن کو مناسب ہے کہ وہ کبھی غافل نہ ہو اور خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲)

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کا بندہ نماز اور دعا کو مضبوطی سے پکڑے ..... درحقیقت پانچ وقت کی نماز ہر وقت کی دعا کے لئے ستون کا کام دیتی ہے ..... قرآن شریف کے ہر حکم کے پابند رہو۔ صرف نماز پڑھنا یا مساجد میں آکر لمبے لمبے نوافل پڑھ کر لوگوں کی نظروں میں آجانا، اس کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا، زکوٰۃ دینا، انفاق فی سبیل اللہ پر عمل پیرا ہونا، یہ چند باتیں کافی نہیں ہیں۔ ..... قرآن کریم میں سات سو احکام دیئے گئے ہیں ان سب پر عمل کرنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان سے صرف ایک آدھ بات کے بارے میں سوال نہیں کرنا بلکہ یہ پوچھنا ہے کہ کیا قرآن پر عمل کرتے تھے یا نہیں اس سلسلہ پر ہر نیک عمل کو اس کے موقعہ پر کرنا چاہیئے اگر قرآن کریم کی تلاوت سے کسی مریض کی، طالب علم کی نیند میں حرج ہوتا ہے تو یہ تلاوت قرآن کریم ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے ..... اللہ تعالیٰ کے آگے اپنی گردن کو ایک بکرے کی طرح ڈال دو جس طرح بکرا اپنی گردن قصائی کے آگے ڈال دیتا ہے۔ اگر جبر سے نہیں بلکہ اپنی پوری رضامندی کے ساتھ ایسا کرو ..... اللہ تعالیٰ انسان کو مال و دولت، اثر و رسوخ، علم، فراست، زندگی، اور اولاد وغیرہ چیزیں دی ہیں ..... ان میں سے ہر چیز کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق استعمال کرو ..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (نماز تہجد) اتنی کم آواز میں نہ پڑھو کہ خود تمہیں بھی اپنی آواز سنائی نہ دے اور نہ اتنی بلند آواز میں نماز تہجد ادا کرو کہ دوسروں کو سنائی دے"

(خلاصہ خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۷ مارچ ۱۹۸۱ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"ہر چیز ہر آن و ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اور تسبیح و تحمید میں مشغول ہے۔ آپ خود ہی اندازہ لگائیں کہ صرف ہمارے جسموں ہی میں (مادی ذرات کے علاوہ) کروڑوں جاندار چیزیں جو ہمارے جسموں میں پائی جاتی ہیں اس آیۃ کریمہ کے مطابق ہر وقت یعنی دن اور رات کے ۲۴ گھنٹے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور اور اس کی تسبیح و تحمید میں لگی ہوئی ہیں۔ اب ان ہمارے جسموں کے اندر رہنے والی کروڑوں جاندار چیزوں کی عبادت کے مقابلہ میں ہمارے اکیلے کی عبادت کیا حیثیت رکھتی ہے۔ ہماری عبادت ان جاندار اشیاء کی عبادت کے کروڑویں حصہ تک بھی نہیں پہنچتی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ متعدد دوسری آیات میں یہ بات ہمارے ذہن نشین کراتا ہے اور ہر چیز جاندار اور بے جان جو میں نے پیدا کی ہے وہ میری عبادت میں لگی ہوئی ہے وہ میری تسبیح اور تحمید بیان کر رہی ہے۔ وہ میری کبریائی عظمت اور جلال کا اعلان کر رہی ہے اور پھر وہ ہر چیز میرے تصرف میں ہے اور میرے کہنے پر چل رہی ہے۔ میں جو کہتا ہوں وہ کرتی ہے اور جس چیز سے میں منع کرتا ہوں وہ چھوڑ دیتی ہے۔ مثلاً آگ کو خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم نے پانی کا کام نہیں کرنا۔ اب تم نے کبھی دیکھا ہے کہ آگ نے کبھی پانی کا کام کیا ہو۔ اور پھر یہ بتانے کے لئے کہ آگ خدا تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتی ہوئی اس کی اطاعت میں جلانے کا یہ فعل کر رہی ہے وہ بعض اوقات خود ہی اسے حکم دے دیتا ہے کہ تم پانی کا کام بھی کرو۔ مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دشمنوں نے آگ میں ڈالا تو اس آگ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے برداً و سلاماً بن جانے کا حکم مل گیا یعنی آگ میں جلانے کی خاصیت تھی پانی کی خاصیت اس میں نہیں پائی جاتی تھیں۔ لیکن خدا تعالیٰ دنیا کو یہ بتانا چاہتا تھا کہ آگ اگر جلانے کا کام کر رہی ہے تو محض میری اطاعت کر رہی ہے ورنہ اس کے اندر جلانے کی کوئی ذاتی قابلیت نہیں پائی جاتی ہیں جو کچھ اسے کہتا ہوں وہ وہی کرتی ہے اسی طرح اس کے علاوہ بھی ہر چیز میرا حکم بجا لاتی ہے ورنہ اس میں کوئی ذاتی خاصیت اور قابلیت نہیں پائی جاتی لیکن ایک فلسفی کہہ سکتا تھا کہ یہ محض ایک دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اس قسم کی عملی اور معجزانہ دلیلیں مہیا کرتا ہے۔ مثلاً وہ آگ کو جس میں جلانے کی خاصیت پائی جاتی ہے بعض اوقات یہ حکم دے دیتا ہے کہ تم برداً و سلاماً ہو جاؤ یعنی پانی کا کام کرو اب آگ نے نہ کبھی پہلے پانی کا کام کیا ہوتا ہے اور نہ بعد میں اسے یہ کام کرنا ہوتا ہے لیکن خدا تعالیٰ اس سے بعض خاص مواقع پر پانی کا کام لے لیتا ہے اور اس سے اللہ کا یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور ہر چیز سے جو چاہے کام لے سکتا ہے کیونکہ ہر چیز اس کے تابع فرمان ہے وہ اس کے خلاف مرضی کوئی حرکت نہیں کرتی مثلاً حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو اللہ تعالیٰ نے آگ کی جلانے کی خاصیت اس سے چھین لی اور اسے پانی کا کام کرنے کا حکم دے دیا اور اس طرح بتا دیا کہ وہ آگ جو بیس ۲۴ گھنٹے جلانے کا کام کرتی ہے تو صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایسا کرتی ہے اس میں یہ قابلیت ذاتی طور پر نہیں پائی جاتی اسی طرح دوسری مخلوق کا حال ہے پس جہاں تک عبادت کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ کے خزائن بھرے پڑے ہیں خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی نہ خواہش ہے اور نہ اسے اس کی کوئی ضرورت پیش آسکتی ہے کیونکہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اس نے اربوں ارب مخلوقات کو ہر وقت اپنی عبادت تسبیح اور تحمید میں لگایا ہوا ہے اس کی ہر مخلوق اس کے حکم کے مطابق اس کی عبادت اور اطاعت میں اپنی زندگی کے دن گزار رہی ہے اس لئے اسے نہ تمہاری عبادت کی پرواہ ہے اور نہ اسے اس کی ضرورت ہے لیکن ہمیں اپنی جسمانی اور روحانی حیات کے لئے اس کی اطاعت اور عبادت کی ضرورت ہے۔

ہماری کتب میں ایک واقعہ حضرت ابویزید بسطامیؒ کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے۔ حضرت ابویزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن اور رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے اور یہ سلسلہ ۳۰ سال تک چلتا گیا۔ ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا۔ میں نے اس کی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا۔ یعنی میں بہت ہی کم سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی لیکن ان تیس سالوں کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا اور اس نے مجھے کہا اے ابویزید اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تم محض ان عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے فان اردت الوصول الیہ اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو فعلیک بالذلۃ والاحتقار والاخلاص فی العمل تمہیں اپنے اندر عاجزی، ذلت تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی ذہنیت پیدا کرنی چاہیئے تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کے حصول کے لئے بہر حال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہوگا اور اسلامی اصطلاح کی رو سے اخلاص کے لفظ کے معنی ہی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضا کی جنت حاصل کریں گے محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضا کی جنت کو پا سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں۔

بہر حال حضرت ابویزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ ۳۰ سالہ عبادت کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق انہیں ایک کہنے والے نے کہا تو یہی کہ تم نے ۳۰ سال دن اور رات عبادت کی تو یہ ایک قابل تعریف فعل ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ تم محض اس عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کر سکتے ہو اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ذلیل اور حقیر سمجھو اور ہمیشہ ڈرتے رہو کہ کہیں تمہارے اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ نہ ٹھہریں اور وہ اس کے حضور قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکیں پس اگر ساری عمر نہایت اخلاص سے عبادت بجا لانے کے بعد بھی خدا تعالیٰ کا ایک مخلص بندہ اپنی نجات کے متعلق مطمئن نہیں ہو سکتا تو ایک دن کی عبادت سے وہ کس طرح خوش ہو سکتا ہے۔

پس میں یہ نہیں کہتا کہ جمعۃ الوداع کی عبادت میں لوگ زیادہ شوق سے حصہ نہ لیں کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے شوق سے ایک دن کے لئے بھی آتا ہے میرا کام نہیں کہ میں اس کے رستہ میں روک بنوں لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ محض اس طرح پر آپ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر تم نے ایک دن یعنی جمعۃ الوداع کو خدا تعالیٰ کی عبادت کی ہے تو تم نے اپنی عمر کا ایک حصہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور عبادت میں گزارا ہے گویا تم نے اپنے فرض کا کچھ حصہ ادا کیا ہے اور یہ بڑی اچھی بات ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ جمعۃ الوداع یا رمضان کی آخری راتوں کا قیام تمہیں تمہارے دوسرے فرائض سے جو تم پر حقوق اللہ اور حقوق العباد کے بارہ میں عائد ہوتے ہیں آزاد کر دیتا ہے ایسا ہرگز نہیں بلکہ ساری عمر کی ریاضتوں اور عبادتوں کے بعد بھی تم ہمیشہ یہ دعا کرتے رہو کہ اے خدا ہم نے اپنی حقیر کوششیں تیرے قدموں میں لا کر رکھ دی ہیں اگر تو چاہے تو انہیں اپنے پاؤں کی ٹھوکر سے پرے پھینک دے لیکن تو بڑا فضل کرنے والا اور رحمان و رحیم خدا ہے ہمیں تجھ سے امید ہے کہ تو ایسا ہرگز نہیں کرے گا بلکہ محض اپنے فضل سے ہماری ان حقیر کوششوں کو قبول کرے گا اور اپنے قرب اور رضا کی راہیں ہم پر کھول دے گا آخر میں میں ایک وصیت پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو کی دوست اسے غور سے سنیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اس وصیت کو سننے کے بعد کوئی انسان مرتے دم تک اپنے کسی عمل سے کسی صورت میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتا یہ وصیت بڑی لمبی ہے اس لئے میں اس کے الفاظ نہیں پڑھوں گا بلکہ ان کا صرف ترجمہ بیان کروں گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت معاذؓ سے فرمایا یا معاذ انی محدثک بحدیث ان انت حفظتہ نفعک اے معاذؓ میں تجھے ایک بات بتاتا ہوں اگر تو نے اسے یاد رکھا تو یہ تمہیں نفع پہنچائے گی اور اگر تم اسے بھول گئے تو انقطعت حجتک عند اللہ اللہ تعالیٰ کا فضل تم حاصل نہیں کر سکو گے اور تمہارے پاس نجات حاصل کرنے کے بارہ میں اطمینان کے لئے کوئی دلیل باقی نہیں رہے گی یا معاذ ان اللہ تبارک وتعالیٰ خلق سبعۃ املاک قبل ان یخلق السمٰوٰت والارض

اے معاذؓ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پہلے سات دربان فرشتوں کو پیدا کیا (اور جیسا کہ اس حدیث کے مفہوم سے پتہ لگتا ہے یہاں آسمانوں سے مراد روحانی آسمان ہیں جن میں روحانی لوگ اپنے اپنے درجہ کے مطابق رکھے جاتے ہیں) اور ان فرشتوں میں سے ایک ایک کو ہر آسمان پر بطور بواب یعنی دربان کے مقرر کر دیا ان کی ڈیوٹی تھی کہ تم اپنی اپنی جگہ پر رہو اور صرف ان لوگوں کے اعمال کو یہاں سے گزرنے دو جن کے گزرنے کی ہم اجازت دیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ فرشتے جو انسان کے اعمال کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کا روزنامچہ لکھتے ہیں خدا کے ایک بندے کے عمال لے کر جو اس نے صبح سے شام تک کئے تھے آسمان کی طرف بلند ہوئے اور ان اعمال کو ان فرشتوں نے بھی پاکیزہ سمجھا تھا اور انہیں بہت زیادہ خیال کیا تھا لیکن جب وہ اعمال لے کر پہلے آسمان پر پہنچے تو انہوں نے دربان فرشتے سے کہا ہم اللہ تعالیٰ کے حضور ایک بندے کے اعمال پیش کرنے آئے ہیں یہ اعمال بہت پاکیزہ ہیں تو اس فرشتے نے انہیں کہا ٹھہرو جاؤ تمہیں آگے جانے کی اجازت نہیں تم واپس لوٹو اور جس شخص کے یہ اعمال ہیں انہیں اس کے منہ پر مارو خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے کہ میں کسی غیبت کرنے والے بندہ کے اعمال کو اس دروازہ میں سے نہ گزرنے دوں اور یہ شخص جس کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے آئے ہو ہر وقت غیبت کرتا رہتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اور فرشتے ایک اور بندہ کے اعمال لے کر آسمان کی طرف چڑھے تزکیہ وتکثر کا وہ فرشتے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ یہ اعمال بڑے پاکیزہ ہیں اور پھر یہ بندہ انہیں بڑی کثرت سے بجا لایا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی شائبہ نہیں تھا اس لئے پہلے آسمان کے دربان اور حاجب فرشتے نے انہیں آگے گزرنے دیا لیکن جب وہ دوسرے آسمان پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتے نے انہیں پکارا ٹھہر جاؤ واپس لوٹو اور ان اعمال کو ان کے بجا لانے والے کے منہ پر مارو۔

میں فخر و مباہات کا فرشتہ ہوں اور خدا تعالیٰ نے مجھے یہاں اس لئے مقرر کیا ہے کہ میں کسی بندے کے ایسے اعمال کو یہاں سے نہ گزرنے دوں جن میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ ہو اور وہ اپنی مجالس میں بیٹھ کر بڑے فخر سے اپنی نیکی کو بیان کرنے والا ہو۔ یہ شخص جس کے اعمال لے کر تم یہاں آئے ہو لوگوں کی مجالس میں بیٹھ کر اپنے ان اعمال پر فخر و مباہات کا اظہار کیا کرتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتوں کا ایک اور گروہ ایک اور بندے کے اعمال لے کر آسمان کی طرف بلند ہوا اور وہ ان فرشتوں کی نگاہ میں بھی کامل نور تھے۔ ان اعمال میں صدقہ و خیرات بھی تھا۔ روزے بھی تھے۔ نمازیں بھی تھیں۔ اور وہ محافظ فرشتے تعجب کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کا یہ بندہ کس طرح اپنے رب کی رضا کی خاطر محنت کرتا رہا ہے اور چونکہ ان اعمال میں غیبت کا کوئی حصہ نہیں تھا اور ان میں فخر و مباہات کا بھی کوئی حصہ نہیں تھا اس لئے پہلے اور دوسرے آسمان کے دربان فرشتوں نے انہیں گزرنے دیا۔ لیکن جب وہ تیسرے آسمان کے دروازہ پر پہنچے تو اس کے دربان فرشتہ نے کہا ٹھہر جاؤ۔ اضربوا بھذا العمل وجہ صاحبہ کہ جس شخص کے اعمال تم خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے جا رہے ہو اس کے پاس واپس جاؤ اور ان اعمال کو اس کے منہ پر مارو۔ میں تکبر کا فرشتہ ہوں مجھے تیسرے آسمان کے دروازہ پر اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت دے کر کھڑا کیا ہے اس دروازہ سے کوئی ایسا عمل آگے نہ گزرے جس کے اندر تکبر کا کوئی حصہ ہو اور یہ شخص جس کے اعمال تم اپنے ساتھ لائے ہو بڑا متکبر تھا وہ اپنے آپ کو ہی سب کچھ سمجھتا تھا اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتا تھا اور انسے تکبر اور اباء کا سلوک کیا کرتا تھا اور وہ اپنی مجالس میں گردن اونچی کر کے بیٹھنے والا تھا اس کے اعمال گو تمہاری نظر میں اچھے نظر آ رہے ہیں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں مقبول نہیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

(۱) مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۳ دھارو والی ضلع شیخوپورہ کے زیر اہتمام ایک اجلاس مورخہ ۲۷/۵/۸۱ منعقد ہوا جس میں چندے کی اہمیت۔ قدرت ثانیہ۔ موجودہ دور کی تحریکات اور ہماری ذمہ داریاں کے مواضیع پر تقاریر ہوئیں

(۲) مورخہ ۱۳ اگست مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب کی زیر صدارت مجلس خدام الاحمدیہ عنایت پور ضلع جھنگ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ محترم مولانا نے "بدر سومات" کے عنوان سے خطاب فرمایا اطفال، خدام اور انصار کے علاوہ غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔

(۳) مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ کے زیر اہتمام حلقہ بھر کی مجالس میں تربیتی کلاسز کا اہتمام کیا گیا مورخہ ۷ اگست کو ٹھٹھہ شیریکا میں اور اسی روز بعد نماز مغرب چاہ لڑیانہ میں تربیتی کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔ مربیان سلسلہ عبد المجیب صاحب اور محمد اشرف صاحب ممتاز نے ہر دو مواقع پر خطاب فرمایا۔

(۴) مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کے زیر اہتمام ۵/۶/۸۱ تا ۱۲/۸/۸۱ ایک تربیتی کلاس کا اہتمام کیا گیا۔ نماز تہجد، درس قرآن کریم، درس حدیث اور درس ملفوظات کے باقاعدہ پروگرام کے علاوہ علماء کرام سے تقاریر کرائی جاتی رہیں۔ علمی و ورزشی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اور ۲/۶/۸۱ کو حلقہ کے خدام نے سائیکلوں پر ضلعی اجلاس بمقام ساہیوال میں شرکت کی۔

(۵) مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کے زیر اہتمام ۲۱، ۲۲، ہجرت دو روزہ تربیتی کلاس کا انعقاد عمل میں آیا۔ مختلف تربیتی تقاریر کے علاوہ علمی، ورزشی اور ذہنی آزمائش کے پروگرام بھی منعقد ہوئے۔ دوسرے روز نماز تہجد کے بعد درس قرآن کریم، حدیث و درس ملفوظات کا پروگرام رکھا گیا۔

(۶) مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵ مئی ایک یک روزہ اجتماع انعقاد پذیر ہوا۔ ضلع بھر کی ۲۰ مجالس نے شرکت کی علمی مقابلوں کے علاوہ علماء سلسلہ مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب، حافظ مظفر احمد صاحب، مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر اور مکرم صفدر نذیر صاحب جاوید نے مختلف مواضیع پر خطاب فرمایا۔ اور آخر پر تقریب تقسیم انعامات کے بعد دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام کو پہنچا۔

(۷) مورخہ یکم، دو، ۱ اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کے زیر اہتمام بمقام جوڑا مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا خیموں کی تنزیلی و آرائش قابل ذکر تھی۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ اور بعد نماز عشاء جلسہ سیرت النبی ﷺ کا اہتمام کیا گیا مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "انسان کامل" کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں حضور ایدہ اللہ کے دورہ افریقہ کی مووی فلم خاص دلچسپی کا باعث رہی، علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ محفل سوال و جواب میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے سوالوں کے جواب دیئے۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے ہی اختتامی خطاب فرمایا اور انعامات تقسیم کئے اور اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ میں شرکت کی پرزور تلقین فرمائی۔

(۸) مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے زیر اہتمام ایک یک روزہ اجتماع منعقد ہوا۔ افتتاحی خطاب مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ نے فرمایا اور حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق خدام کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں شرکت کی پرزور تلقین فرمائی۔ اور علمی اور ورزشی مقابلوں کے علاوہ مربیان سلسلہ مکرم عنایت اللہ صاحب اور سید حسین احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم مرزا لقمان احمد صاحب نے فرمائی۔ مکرم نصیر احمد صاحب قمر نمائندہ مجلس مرکزیہ اور امیر صاحب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے خطاب کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ اور اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ میں شرکت کی پرزور تلقین فرمائی۔

(۹) مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد کے زیر اہتمام ۱۶ اپریل کو ایک مجلس مذاکرہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نمائندہ مرکزیہ نے غیر از جماعت احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور آخر پر لٹریچر تقسیم ہوا۔

(۱۰) مجلس خدام الاحمدیہ گلمند کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸/۹/۸۱ جلسہ یوم قدرت ثانیہ منعقد ہوا۔ قدرت ثانیہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صراطِ مستقیم

مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب شاہد مبلغ مقیم انڈونیشیا

دنیا میں دو ہی راستے ہیں۔ ایک راستہ صراطِ مستقیم اور دوسرا راستہ وہ ہے جو صراطِ مستقیم کے خلاف یا اُلٹ ہے یعنی ٹیڑھا راستہ۔ سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں راستوں کا ذکر فرمایا ہے اور بتایا ہے کہ ایک راستہ صراطِ مستقیم ہے یعنی نیک اور پاک لوگوں کا راستہ اور ایک راستہ ٹیڑھا ہے جو گمراہ اور جادۂ حق سے ہٹے ہوئے لوگوں کا راستہ ہے۔ اس لئے مومنوں کو تاکید فرمائی کہ تم ہر روز دن میں کئی کئی بار اس تمنا کا اظہار کرتے رہو کہ تمہیں وہ راستہ میسّر ہو جو اُن لوگوں کا راستہ ہے جن پر تُو خوش ہے اور جن پر تیرے انعامات ہوئے ہیں یعنی۔ النبیین۔ صدیقین شہداء اور صالحین کا راستہ اور وہ لوگ جو گمراہ ہوئے ہیں ان کے راستہ سے بچانا یعنی مغضوب اور ضالین (یہود و نصاریٰ) کا رستہ سے۔

اس مضمون کو خدا تعالیٰ نے سورۃ ملک کے آخر میں ایک نہایت لطیف مثال دے کر سمجھایا ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ اَهْدٰٓی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

کیا وہ شخص جو اُلٹا ہو کر اپنے چہرہ کے بل چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ شخص جو سیدھا صراطِ مستقیم پر چلتا ہے۔ (زیادہ ہدایت یافتہ ہے)

اس آیت کے ظاہری معنوں کے پیش نظر اگر سوال کیا جائے کہ ایک شخص سر نیچے کر کے اور ٹانگیں اوپر کر کے بازوؤں کے بل چلتا ہے اور ایک شخص ٹانگوں کے بل چلتا ہے تو بتاؤ؟ ان دونوں میں سے کونسا آدمی صحیح طریقہ اور راستہ اختیار کرنے والا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہر شخص اس کا یہی جواب دے گا کہ جو سیدھا ٹانگوں کے بل چلتا ہے وہ صحیح راستہ اختیار کرنے والا ہے اور اُلٹا ہو کر بازوؤں کے بل چلنے والا ٹیڑھا اور غلط راستہ اختیار کرنے والا ہے۔

قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر حضرت مولوی نورالدین صاحب نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ "اس آیت کو جب مَیں پڑھتا تھا تو مجھے اس کی سمجھ نہیں آتی تھی کہ یہ خدا تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے کہ ایک آدمی جو اُلٹا چہرے کے بل چلتا ہے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ یا جو سیدھا صراطِ مستقیم پر چلتا ہے؟

مَیں سوچتا تھا کہ چہرے کے بل آدمی کس طرح چل سکتا ہے"

چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ

"ایک دن مَیں نے دیکھا کہ ایک جگہ دنگل ہو رہے تھے اور وہاں کچھ پہلوان اپنی طاقت اور قوت دکھانے کے لئے کرتب کا مظاہرہ کر رہے تھے اور وہ ٹانگیں اوپر کر کے بازوؤں کے بل چل رہے تھے ان کو دیکھ کر مجھے اس آیت کی سمجھ آگئی کہ خدا تعالیٰ نے ان کو سیدھا پیدا کیا ہے اور یہ اُلٹے چل رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ ظاہری مثال دے کر لوگوں کو سمجھایا ہے کہ صراطِ مستقیم پر چلنے والا اس طرح ہے جیسے کوئی شخص ٹانگوں کے بل چل رہا ہو اور غلط راستہ پر چلنے والا اس طرح ہے جس طرح کوئی اُلٹا ہو کر چلے۔ صراطِ مستقیم کے متعلق فرمایا کہ یہ نیک اور پاک لوگوں کا راستہ ہے اس لئے تم ہمیشہ نیک اور پاک لوگوں کے راستہ پر چلنے کی کوشش اور دعا کرتے رہنا لیکن اس کے برخلاف جو غلط راستہ ہے وہ مغضوب اور گمراہ لوگوں کا راستہ ہے جو بجائے سیدھا چلنے کے اُلٹا چل رہے ہیں۔ یہ لوگ یہود و نصاریٰ کی طرح ایک حالت پر قائم نہیں رہتے بلکہ مان کر بھی زیادتی کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔ اور انکار میں بھی حد سے گذر جاتے ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

گاؤ را دارند باور در خدائی عامیاں
نوح را باور ندارند از پئے پیغمبری

جب ماننے پر آئے تو یہود و ہنود کی طرح گائے کو خدا بنا لیا اور جب انکار پر آئے تو حضرت نوح علیہ السلام کی نبوت کا ہی انکار کر دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سُولی پر چڑھا دیا۔ یا پھر جیسا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ یہودی اس لئے مغضوب یعنی خدا کے غضب کا مورد ہوئے کہ انہوں نے انبیاء کا انکار کر کے ان کے قتل کے درپے ہو گئے اور عیسائی اس لئے ضالّ یعنی گمراہ ہوئے کہ انہوں نے خدا کے ایک بندے (عیسیٰ علیہ السلام) کو خدا کا بیٹا اور خدا بنا لیا۔

پس آیت مندرجہ بالا سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوتے ہیں

اوّل۔ یہ کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو فطرت صحیحہ پر پیدا کیا ہے مگر وہ فطرت صحیحہ اور صراط مستقیم کو چھوڑ کر غلط راستے اختیار کر لیتا ہے اور ایک وقت ایسا آجاتا ہے کہ وہ خالق حقیقی کا ہی انکار کر دیتا ہے یا اس کی مخلوق کو خدا بنا لیتا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ

"ہر بچہ فطرتِ صحیح پر پیدا ہوتا ہے مگر اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں"

اور وہ دینِ فطرت یعنی صراطِ مستقیم کو چھوڑ کر مغضوب اور ضالین کا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔

دوم۔ دوسری بات یہ ہے کہ کچھ لوگ انبیاء پر ایمان لانے کے بعد افراط کی راہ اختیار کر لیتے ہیں اور خدا کے رسول کی تعلیم کو چھوڑ دیتے ہیں اور اس کی بتائی ہوئی باتوں میں اپنی طرف سے زیادتی کر لیتے ہیں اور شرک میں مبتلا ہو کر بدعات کا دروازہ کھول لیتے ہیں اور احکام الٰہی کی شکل بگاڑ کر خود ساختہ شریعت بنا لیتے ہیں اور ان باتوں کو خدا کے رسول کی طرف منسوب کر دیتے ہیں گویا عملاً مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔

سوم۔ تیسری بات یہ ہے کہ کچھ لوگ ایمان لانے کے بعد تفریط کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں یعنی خدا کے رسول کی تعلیم کی تاویلیں کرنی شروع کر دیتے ہیں کہ یہ مسئلہ یوں بھی جائز ہے اور یوں بھی اور اپنے لئے دین سے فرار کی راہ ڈھونڈ نکالتے ہیں۔ بعض لوگ شریعت کی بنیادی باتوں سے ہی انکار کر دیتے ہیں اور نماز اور روزہ اور حج اور زکوٰۃ کی تاویلیں کر کے خلاصی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہمیں اب کسی نصیحت کی ضرورت نہیں جو کچھ ہمارے پاس ہے وہ کافی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے تمام لوگ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ چلنے کی کوشش کرتے ہیں اور صراطِ مستقیم سے ہٹنے والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور غلط راستہ پر چلنے سے بچائے۔ آمین۔

حضرت اقدس کی مہمان نوازی کا ایک واقعہ

حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری فرماتے ہیں کہ:۔

"جب مَیں امرتسر گیا تو ایک بزرگ کا نام سُنا جو مرزا غلام احمد کہلاتے ہیں۔ ضلع گورداسپور کے ایک گاؤں قادیان نامی میں رہتے ہیں اور عیسائیوں اور برہمو سماج والوں سے خوب مقابلہ کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک کتاب براہین احمدیہ نام بنائی ہے جس کا بڑا شہرہ ہے۔ غرض میرے دل میں مرزا غلام احمد صاحب سے ملنے کی خواہش ہوئی امرتسر کے دو ایک دوست میرے ساتھ چلنے کو مستعد ہوئے۔ ریل پر سوار ہوا بٹالہ پہنچا۔ ایک دن بٹالہ میں رہا پھر بٹالہ سے یکے کی سواری ملتی ہے اس پر سوار ہو کر قادیان پہنچا مرزا صاحب مجھ سے بڑے تپاک اور محبت سے ملے جناب مرزا صاحب کے مکان پر میرا وعظ ہوا۔ انجمن حمایت اسلام کے لئے کچھ چندہ بھی ہوا میرے ساتھ جو صاحب تشریف لے گئے وہ مرزا صاحب سے مل کر ان کے سارے خیالات بدل گئے اور میرے سامنے انہوں نے جناب مرزا صاحب سے اپنی سابق کی بدگمانی کے لئے معذرت کی۔

مرزا صاحب کی مہمان نوازی کو دیکھ کر مجھے بہت تعجب سا گذرا۔ ایک چھوٹی سی بات لکھتا ہوں جس سے سامعین ان کی مہمان نوازی کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ مجھ کو پان کھانے کی بڑی عادت تھی امرتسر میں تو مجھے پان ملا لیکن بٹالہ میں مجھ کو پان کہیں نہ ملا۔ ناچار الائچی وغیرہ کھا کر صبر کیا۔ میرے امرتسر کے دوست نے کمال کیا کہ حضرت مرزا صاحب سے نہ معلوم کس وقت میری اس بُری عادت کا تذکرہ کر دیا۔ جناب مرزا صاحب نے گورداسپور ایک آدمی کو روانہ کیا دوسرے دن گیارہ بجے دن کے جب کھانا کھا چکا تو پان موجود پایا۔ سولہ کوس سے پان میرے لئے منگوایا گیا تھا"

(اصحاب احمد جلد چہاردہم)

اللہ تعالیٰ حضور کی تعلیم پر ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(مرسلہ:۔ مکرم عبدالمالک صاحب لاہور)

صفِ دوم مجلس انصاراللہ

تمام ایسے انصار جن کی عمر ۴۰ سے ۵۵ سال تک ہے صفِ دوم میں شمار ہوتے ہیں۔

صف دوم کے تمام انصار کے کوائف یعنی نام، پتہ، سنِ پیدائش، سائیکل چلانا جانتے ہیں یا نہیں۔ سائیکل رکھتے ہیں یا نہیں۔ دفتر مرکزیہ میں ارسال کرنا ضروری ہیں۔ جن مجالس نے یہ کوائف ابھی نہیں بھجوائے وہ اس سلسلہ میں فوری کارروائی کریں۔

نیز کوشش کی جائے کہ جو انصار سائیکل چلانا نہیں جانتے وہ جلد از جلد سیکھ لیں اور دفتر مرکزیہ کو اطلاع دیں۔

(نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ گاہ مردانہ

پہلا دن - ۲۶ر فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ:

اجلاس اوّل:

	عنوان	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰	افتتاحی خطاب	سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	صفت عزیز خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے	خاکسار عبدالمالک خان
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طبعی وفات اور اس کے عالمی اثرات	مکرم مولوی عبدالسلام صاحب طاہر
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	"وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات"	مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

دوسرا دن - ۲۷ر فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز اتوار:

پہلا اجلاس:

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	خلافت حقہ اسلامیہ	مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	عصر حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	ذکر صحابہ حضرت اقدس	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

تیسرا دن - ۲۸ر فتح ۱۳۶۰ ہش (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز پیر:

پہلا اجلاس:

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	"حیاۃ الآخرۃ"	مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	سیرت سیدنا حضرت اقدس	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	"احمدی" - حضرت اقدس کی نگاہ میں	مکرم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	

(ناظر اصلاح وارشاد)

پروگرام جلسہ گاہ زنانہ

نوٹ: نشان * زدہ پروگرام مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے ہوگا۔

۲۶ر فتح (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز ہفتہ:

اجلاس اوّل:

۹-۱۵ تا ۹-۳۰	* تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰	* افتتاحی خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۰ تا ۱۱-۰۰	اسلامی معاشرہ میں عورت کا مقام اور اس کی ذمہ داریاں۔	حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	* غزوات میں آنحضرت ؐ کا خلق عظیم	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ برائے اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۰	تلاوت قرآن کریم	مکرمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ
۲-۱۰ تا ۲-۱۵	نظم	" طاہرہ صدیقہ صاحبہ
۲-۱۵ تا ۲-۳۵	حضرت مصلح موعود کی جماعت سے محبت	" صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ
۲-۳۵ تا ۲-۵۵	ہستی باری تعالیٰ	" رضیہ درد صاحبہ
۲-۵۵ تا ۳-۰۰	نظم	" ثمرینہ ہاشمی صاحبہ کراچی
۳-۰۰ تا ۳-۲۵	حضرت اقدس کے عظیم الشان معجزات	" شوکت گوہر صاحبہ
۳-۲۵ تا ۳-۴۰	آنحضور ؐ کے طبقہ نسواں پر احسانات	" ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ
۳-۴۰ تا ۳-۴۵	نظم	" سمیعہ انجم صاحبہ فیصل آباد
۳-۴۵ تا ۴-۳۰	* کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعود	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

۲۷ر فتح (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز اتوار:

اجلاس اوّل:

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ امۃ الشافی شائستہ صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰	نظم	" عالیہ نعیم صاحبہ
۹-۳۰ تا ۹-۴۵	غلبہ دین کی مہم میں احمدی خواتین کی ذمہ داریاں:	مکرمہ ثریا خانم صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۰۰	"اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ"	" حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۵	نظم	مکرمہ خالدہ اشرف صاحبہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	* عصر حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں	مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۰	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ ناہید سیوحی صاحبہ
۱۱-۱۰ تا ۱۱-۱۵	نظم	" ریحانہ باسمہ صاحبہ
۱۱-۱۵	خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
	وقفہ اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر	۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

اجلاس دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵	* تلاوت قرآن مجید و نظم	
۲-۱۵	* خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔	

۲۸ر فتح (دسمبر ۱۹۸۱ء) بروز پیر:

اجلاس اوّل:

۹-۱۵ تا ۹-۲۵	تلاوت قرآن مجید	مکرمہ نجم النساء صاحبہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۰	نظم	" رضیہ درد صاحبہ
۹-۳۰ تا ۹-۴۵	"پردہ کی اہمیت"	" شگفتہ اسلام صاحبہ
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۰	"اسلام میں عورت"	" حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۰ تا ۱۰-۱۵	نظم	" رضیہ غضنفرہ صاحبہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	* سیرت سیدنا حضرت اقدس	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	* احمدی - حضرت اقدس کی نگاہ میں"	" شیخ مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	وقفہ اعلانات	

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصین جماعت کی طرف سے تحریک جدید کے نمایاں وعدے

۳۵

۶۶۶۔	مکرم غلام رسول صاحب	منڈی بہاؤ الدین	۵۰۵ — ۰۰
۶۶۷۔	" فاروق احمد صاحب صدیقی۔ شاہ تاج شوگر ملز	"	۶۰۰ — ۰۰
۶۶۸	" نذیر احمد صاحب	کھاریاں	۶۵۰ — ۰۰
۶۶۹	" ممتاز علی شاہ صاحب	گھیڑ ڈھل	۵۰۰ — ۰۰
۶۷۰	" خواجہ سعید احمد صاحب	جہلم	۲۵۰۰ — ۰۰
۶۷۱	" راجہ عطاء اللہ صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۷۲	" چوہدری نثار احمد صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۷۳	" مرزا خورشید عاقل صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۷۴	" کرنل صفی اللہ صاحب	"	۱۰۰۰ — ۰۰
۶۷۵	" کیپٹن منور احمد صاحب	"	۱۱۰۰ — ۰۰
۶۷۶	" راجہ مسعود احمد صاحب	"	۱۲۰۰ — ۰۰
۶۷۷	" ملک ممتاز احمد صاحب	دوالمیال	۱۶۰۰ — ۰۰
۶۷۸	" ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب	کالا گجراں	۲۲۰۰ — ۰۰
۶۷۹	" میجر ڈاکٹر الطاف الرحمٰن صاحب	منگلا ڈیم	۱۲۵۰ — ۰۰
۶۸۰	" ملک نذیر احمد صاحب	چکوال	۶۰۰ — ۰۰
۶۸۱۔	" سہیل عمر صاحب ولد احمد سرتاج صاحب	دوالمیال	۵۰۰ — ۰۰
۶۸۲۔	" ملک اعزاز احمد صاحب	"	۵۰۰ — ۰۰
۶۸۳	" چوہدری اسلام الدین صاحب	چٹی دند کالری	۵۰۱ — ۰۰
۶۸۴۔	" نثار احمد صاحب ابن ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب	کالا گجراں	۵۰۰ — ۰۰
۶۸۵	" عبد العزیز صاحب زرگر	"	۵۰۰ — ۰۰

باقی

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دُعا

• خاکسار کے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں اسی طرح چند دن سے چھوٹے بچے کو بخار اور دست آنے کی تکلیف ہے نیز میری دادی صاحبہ کو بھی ایک ماہ سے بخار آرہا ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے آمین۔

(نصیر محمد کارکن دفتر الفضل)

• میرے عزیز دوست حمید احمد چوہدری صاحب سیالکوٹی فیکٹری ایریا ربوہ کی والدہ محترمہ بعارضہ فالج بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں پہلے سے قدرے افاقہ ہے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری انوار الحق دار العلوم غربی ربوہ)

• خاکسار کے ماموں اور ممانی بوجہ گیس بیمار ہیں۔ دُعا کی درخواست ہے۔

(عبد الرشید تبسم نیو شالیمار ٹاؤن لاہور ۹)

• میری خالہ محترمہ محمودہ بیگم آف ماڈل ٹاؤن لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ چند دن ہوئے انہیں دِل کا دورہ پڑا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی فرق ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

(تنویر احمد ملک قائد مجلس خدام الاحمدیہ خان پور ضلع رحیم یار خان)

• خاکسار جملہ مشکلات میں ہے اور اپنے بڑے بھائی ملک پرویز احمد آف مغربی جرمنی کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے جو حال ہی میں ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آیا ہے۔

(ملک مبارک احمد D-۱۲۰ انگوری فلیٹ باغبانپورہ لاہور)

• خاکسار کے چھوٹے بھائی بہنوں کے مختلف کلاسوں کے امتحانات ہو رہے ہیں۔ خاندان حضرت اقدس۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سب کو کامیابی عطا فرمائے آمین۔ (نذر محمد خان ۱۸۔ لیاقت مارکیٹ نواب شاہ)

• خاکسار کو عرصہ سے گردہ میں پتھری ہے۔ کچھ عرصہ بعد اپریشن ہوگا۔ اپریشن کی کامیابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اسطرح بعض اور بھی پریشانیاں خاکسار کو لاحق ہیں ان کے دور ہونے اور خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد (نیشنل آٹو) نمائندہ الفضل ضلع سانگھڑ و نواب شاہ)

بقیہ: مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

(۱۱) مورخہ ۹ اگست مجلس خدام الاحمدیہ سکھر و جیکب آباد کے زیر انتظام جلسہ یوم والدین منایا گیا مکرم حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ اور امیر صاحب جماعت احمدیہ ضلع سکھر نے خطاب فرمایا۔

(۱۲) ۱۴ اگست کو مجلس خدام الاحمدیہ کھاریاں کے تحت جلسہ یوم والدین منایا گیا۔ مربی سلسلہ منور احمد صاحب خورشید کے علاوہ بہت سے خدام نے بھی یوم آزادی سے متعلق موضوعات پر تقاریر کیں۔

(۱۳) ماہ رمضان المبارک کے دوران مجلس خدام الاحمدیہ سانکھل کے تحت اطفال اور خدام کے لئے علمی اور تربیتی امور میں مندرجہ ذیل مقابلوں کا پروگرام بنایا گیا۔

(۱) پنجوقتہ نماز باجماعت (۲) نماز تہجد میں باقاعدگی (۳) تلاوت قرآن کریم (۴) ادائیگی چندہ مجلس (۵) دوسرے مجلسی امور میں تعاون۔ اوّل، دوم اور سوم، خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

(۱۴) افطاری پارٹی:۔ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع قصور کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں ایک افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔

(۱۵) ۲۹ مئی لمبائی والا ہیڈ پر مجلس خدام الاحمدیہ وزیر آباد کی طرف سے ایک پکنک کا اہتمام بھی کیا گیا صدر مجلس خدام الاحمدیہ اور حافظ مظفر احمد صاحب نے بھی اس دلچسپ پروگرام میں شرکت فرمائی۔

(مرسلہ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بقیہ پروگرام جلسہ گاہ زنانہ - صـ۶

۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے تیاری نماز ظہر و عصر

۱-۳۰ تا ۲-۰۰ نماز ظہر و عصر

(جلسہ دوم:

۲-۰۰ تا ۲-۱۵ ★ تلاوت قرآن مجید و نظم

۲-۱۵ ★ خطاب سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظرہ اصلاح و ارشاد)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں رقوم بھجوائی ہیں احباب سے درخواست ہے کہ ان سب احباب کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الغفار صاحب سینئر انجینئر	۱۲۵ — ۰۰	ایک روزانہ
سید حفاظت صاحب زیدی	۱۰۰ — ۰۰	
مکرم مرزا منور احمد صاحب بتوسط سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ	۱۰۰ — ۰۰	
سید بشیر احمد صاحب لنڈن	۱۰۰ — ۰۰	
مکرم سعید احمد صاحب لاہور	۷۰ — ۰۰	دو خطبہ
مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۵۰ — ۰۰	
ضیاء الحق صاحب جہلم	۵۰ — ۰۰	
لیفٹیننٹ کرنل رفیق احمد صاحب کھاریاں کینٹ	۵۰ — ۰۰	
خالد محمود صاحب برائے والدہ صاحبہ خود	۳۵ — ۰۰	ایک خطبہ
عظمت اللہ چوہدری صاحب سیکشن آفیسر ربوہ	۱۰ — ۰۰	

(منیجر الفضل)

قادیان جانے والے احباب مطلع رہیں

ایسے احباب جو قادیان جانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ پاکستان کے رہنے والے ہوں یا غیر ملکی۔ اُن کی اطلاع کے لئے بذریعہ اعلان ہذا یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ وہاں احمدی احباب ایک محدود ایریا میں رہتے ہیں جہاں صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر، مساجد، دار الضیافت وغیرہ اور مکینوں کے رہائشی مکانات ہیں۔ چونکہ بعض اوقات بیک وقت جانے والے مہمانوں کے لئے اکرامِ ضیف کے تحت ان کے مناسبِ حال قیام و طعام کے انتظام میں دِقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ ایسے احباب اپنی روانگی سے دو چار دن قبل نظارت خدمت درویشاں ربوہ سے مشورہ کر کے جائیں تاکہ وہاں کی صورتِ حال کے تحت ان کی رہنمائی کی جا سکے اور انہیں وہاں کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔

عہدہ دارانِ جماعت بھی براہِ مہربانی اسے نوٹ فرمالیں اور وقتاً فوقتاً اپنی جماعت میں اس کا اعلان کر دیا کریں تاکہ یہ امر احبابِ جماعت کے مستحضر رہے۔ (ناظر خدمتِ درویشاں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثالی وقارِ عمل

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ۲۷ر نومبر بروز جمعۃ المبارک اپنی اپنی مجالس میں ایک مثالی وقارِ عمل منائیں۔

قبل از وقت مقامِ وقارِ عمل کے تعین۔ضروری سامان کی فراہمی وغیرہ امور سرانجام دے کر ہر مجلس کے سو فیصد خدام کو اس وقارِ عمل میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور رپورٹ جلد مرکز میں بھجوائیں۔ فجزاکم اللہ۔

(مہتمم وقارِ عمل)
(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے برادر نسبتی مکرم حاجی سید محمد سعید سلیم صاحب (دارالتجلید۔ اردو بازار لاہور) حال مقیم کراچی مورخہ ۱۰ر نومبر ۱۹۸۱ء کو بعمر ۶۷ سال وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کا تابوت ان کے لڑکے کراچی سے ۱۲ر نومبر کو بذریعہ ریل (چناب) ربوہ لائے۔ گول بازار میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور رات کو ان کو دفن کیا گیا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ (مسماۃ محترمہ سعیدہ سکینہ صاحبہ دختر مکرم سید نصیر اللہ شاہ صاحب) اور چھ لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم نے ۱۹۷۴ء میں حج بیت اللہ شریف کا شرف حاصل کیا تھا۔ احباب کرام مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا فرمادیں اور مولا کریم ان کے تمام عزیزان اور ہمشیرہ کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا کرے۔ آمین۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

احباب ضلع سرگودھا متوجہ ہوں

خاکسار ایک مقالہ بعنوان "صحابہ ضلع سرگودھا" لکھ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ صحابہ ضلع سرگودھا کے حالات زندگی و سیرت سے متعلق جملہ معلومات لکھ کر بھجوادیں۔ نیز اگر آپ کے پاس کسی صحابی کی فوٹو یا دستاویز ہو تو اس سے بھی مطلع فرمادیں۔ خاکسار استفادہ کے بعد بحفاظت واپس کردے گا جزاکم اللہ احسن الجزاء

(افتخار احمد گوندل درجہ شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ)

• عاجز وجع المفاصل (جوڑوں کے درد) میں مبتلا ہے کبھی کبھی درد میں شدت پیدا ہوجاتی احباب سے کامل وعاجل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے

(احمد علی اسلم فیکٹری ایریا ربوہ)

خالص • جرمن • امریکن اور • پاکستانی
ادویات کا مرکز
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز
اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ
جہاں نئے اور پرانے پیچیدہ امراض کے مایوس مریضوں کا علاج جرمن ادویات سے کیا جاتا ہے خود تشریف لائیں یا مفصل علامات لکھ کر بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں

زرعی اراضی برائے فروخت
چک ۴۳ جنوبی تحصیل سرگودھا میں دس ایکڑ زرعی رقبہ جس میں ایک ایکڑ باغ کنو بھی شامل ہے۔ فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں!
مومن اسٹیٹس
گول بازار۔ ربوہ

بے بی گروتھ کورس
BABY GROWTH COURSE
APPETIZER CAPS. بھوک اور ہاضمہ کے لئے۔
BLOOD TONIC TABS. افزائش خون کے لئے۔
BONE TONIC TABS. ہڈیوں کی نشوونما کے لئے۔
قیمت ایک ماہ کورس -/۱۵ - ڈاک خرچ -/۵
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
بااعتماد ادارہ
پراپرٹی ایڈوائزرز
۲۵- کاسموس پلازہ
سُرھائی وے کراچی
فون: دفتر ۴
فون گھر: ۴۳۱۷۲۸
کو یاد رکھیں!

نیا مال آگیا ہے
کیل دریائی درگٹی کا
آپ مکان تعمیر کریں تو دروازے کھڑکیاں، الماریاں۔ روشندان۔ فلش ڈور یعنی دروازے پلائی والے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں کاری گر اچھے اور عمدہ کام کرنے والے اور نسبتاً دوسروں کے بارعائت۔ سائز پورا صاف مال
حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم
افغان ملٹر ورکس
فیکٹری ایریا ربوہ۔ فون: ۶۹۵

Failure of Medicines in Resistant Cases is
DOCTORS' HEADACHE
The High Potency Cures Eradicate such Chronic Disease, given alone or simultaneously with any other treatment.....
Ask the Cure by name of Disease e.g., PILES CURE-ASTHMA CURE--EYESIGHT CURE etc.
Literature Free.
CURATIVE MED. Co. (Regd.)
Pakistan H/o Rabwah, Ph. 606, 607

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
بااعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴